4719CH08

زمین کے تارے

لو رات ہو گئی ہے لو چھا گیا اندھیرا
باغوں میں بسنے والے سب لے چکے بسیرا

ہر سمت آسماں پر تارے چمک رہے ہیں
تارے جو ہیں زمیں پر اُن کو یہ تک رہے ہیں

پوچھو گے تم زمیں کے وہ کون سے ہیں تارے؟
آؤ تمھیں دکھائیں تارے وہ پیارے پیارے

دیکھو چمک رہے ہیں باغوں میں باڑیوں میں
کیا اُڑ رہے ہیں ہر سُو کھیتوں میں جھاڑیوں میں

یہ ننّھی لالٹینیں کیا جگمگا رہی ہیں
اِس سمت آرہی ہیں اُس سمت جارہی ہیں

ہیں آگ کے پتنگے یا پھُول پھُلجھڑی کے
کیا نُور سے بھرے ہیں یہ ننّھے ننّھے کیڑے

تم جانتے ہو اِن کو؟ جگنو ہے نام اِن کا
اندھیاریوں کو روشن کرنا ہے کام اِن کا

کیا خوش نُما ہیں دیکھو قدرت کے کارخانے
قدرت کے کارخانے قدرت ہی خوب جانے

حفیظ جالندھری

سوالات

1۔ شاعر نے زمین کا تارا کسے کہا ہے؟

2۔ جگنو کہاں کہاں چمک رہے ہیں؟

3۔ شاعر نے جگنو کے لیے کون کون سے لفظ استعمال کیے ہیں؟

4۔ جگنو کا کام کیا ہے؟